سرکاری رپورٹ　　　　　　　　　　سولہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 13 اکتوبر 1996ء بمطابق 29 جمادی الاول 1417 ہجری

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۲
۴۔	تحریک استحقاق نمبر ۲۴ منجانب میر ظہور حسین کھوسہ	۴
۵۔	مشترکہ تحریک استحقاق نمبر ۲۵ سردار سترام سنگھ نے پیش کی	۷
۶۔	ڈیرہ بگٹی کی بابت رپورٹ میر عبدالمجید بزنجو نے پیش کی	۱۱

جلد سولہواں　　　　　　　　　　شمارہ ہفتم

(الف)

1- جناب اسپیکر __________ عبدالوحید بلوچ

2- جناب ڈپٹی اسپیکر _______ ارجن داس بگٹی

1- سیکریٹری اسمبلی _________ اختر حسین خاں

2- جوائنٹ سیکریٹری (قانون) _____ عبدالفتاح کھوسہ

(ب)

صوبائی کابینہ کے ارکان

۱۔ نواب ذوالفقار علی مگسی	پی بی ۲۶ جھل مگسی	وزیراعلیٰ
۲۔ جام محمد یوسف	پی بی ۳۴ لسبیلہ	سینئر وزیر
۳۔ شیخ جعفر خان مندوخیل	پی بی ۱۴ ژوب	وزیر خزانہ
۴۔ میر عبدالنبی جمالی	پی بی ۲۰ جعفر آباد I	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۵۔ ملک گل زمان کانسی	پی بی ۲ کوئٹہ II	وزیر ترقیات و منصوبہ بندی
۶۔ میر عبدالمجید بزنجو	پی بی ۳۲ آواران	وزیر لائیو اسٹاک
۷۔ ملک محمد شاہ مردانزئی	پی بی ۱۳ ژوب قلعہ سیف اللہ	حج و اوقاف زکوٰۃ
۸۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	پی بی ۳۷ تربت I	وزیر تعلیم
۹۔ مسٹر محمد ایوب بلیدی	پی بی ۳۸ تربت II	وزیر مال / ایکسائز
۱۰۔ مسٹر محمد اکرم بلوچ	پی بی ۳۹ تربت III	وزیر اطلاعات کھیل و ثقافت
۱۱۔ مسٹر کچکول علی بلوچ	پی بی ۳۶ پنجگور	وزیر ماہی گیری
۱۲۔ مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	پی بی ۹ قلعہ عبداللہ II	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۳۔ ڈاکٹر کلیم اللہ	پی بی ۱ کوئٹہ I	ایس اینڈ جی اے ڈی و قانون
۱۴۔ مسٹر عبیداللہ بابت	پی بی ۱۱، لورالائی	وزیر جیل خانہ جات
۱۵۔ مسٹر عبدالقہار ودان	پی بی ۸، قلعہ عبداللہ I	وزیر جنگلات
۱۶۔ سردار ثناء اللہ زہری	پی بی ۳۰، خضدار I	وزیر بلدیات
۱۷۔ میر اسرار اللہ زہری	پی بی ۲۹ قلات	وزیر زراعت
۱۸۔ حاجی میر لشکری خان رئیسانی	پی بی ۲۴ بولان I	وزیر انڈسٹریز معدنیات
۱۹۔ نوابزادہ گزین خان مری	پی بی ۱۸ کوہلو	وزیر داخلہ
۲۰۔ نوابزادہ چنگیز خان مری	پی بی ۱۶ سبی	مواصلات و تعمیرات
۲۱۔ میر خان محمد خان جمالی	پی بی ۲۱ جعفر آباد II	وزیر خوراک
۲۲۔ سردار نواب خان ترین	پی بی ۱۷ سبی / زیارت	وزیر بیاڈواسا
۲۳۔ سردار محمد طاہر خان لونی	پی بی ۱۰ لورالائی I	وزیر صحت

۲۴۔ مسٹر طارق محمود کھیتران	پی بی ۱۲ بارکھان	وزیر خاندانی منصوبہ بندی
۲۵۔ مسٹر سعید احمد ہاشمی	پی بی ۳ کوئٹہ III	مشیر وزیر اعلیٰ
۲۶۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ	پی بی ۷ پشین II	وزیر بے محکمہ
۲۷۔ عبدالوحید بلوچ	پی بی ۴ کوئٹہ IV	اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی۔
۲۸۔ ارجنداس بگٹی	ہندو اقلیت	ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

اراکین اسمبلی

۲۹۔ حاجی سخی دوست محمد	پی بی ۵ چاغی
۳۰۔ مولانا سید عبدالباری	پی بی ۶ پشین I
۳۱۔ مولانا عبدالواسع	پی بی ۱۵ قلعہ سیف اللہ
۳۲۔ نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی	پی بی ۱۹ ڈیرہ بگٹی
۳۳۔ میر ظہور حسین خان کھوسہ	پی بی ۲۲ جعفر آباد ر نصیر آباد
۳۴۔ مسٹر محمد صادق عمرانی	پی بی ۲۳ نصیر آباد
۳۵۔ سردار میر چاکر خان ڈومکی	پی بی ۲۵ بولان II
۳۶۔ نواب عبدالرحیم شاہوانی	پی بی ۲۷ مستونگ
۳۷۔ مولانا محمد عطاء اللہ	پی بی ۲۸ قلات ر مستونگ
۳۸۔ مسٹر محمد اختر مینگل	پی بی ۳۱ خضدار II
۳۹۔ سردار محمد حسین	پی بی ۳۳ خاران
۴۰۔ سردار محمد صالح خان بھوتانی	پی بی ۳۵ لسبیلہ II
۴۱۔ سید شیر جان	پی بی ۴۰ گوادر
۴۲۔ مسٹر شوکت ناز مسیح	عیسائی
۴۳۔ مسٹر ستنام سنگھ	سکھ پارسی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

اجلاس مورخہ 13 اکتوبر 1996ء بمطابق 29 جمادی الاول 1417 ہجری

زیر صدارت جناب عبدالوحید بلوچ۔ اسپیکر

بوقت گیارہ بجکر پینتیس منٹ (صبح) صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۗ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۗ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ

ترجمہ — ہر طرح کی ستائشیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پروردگار ہے' جو رحمت والا ہے' اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا مال کر رہی ہے۔ جو اس دن کا مالک ہے' جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ (خدایا!) ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں' اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں۔ (خدایا!) ہم پر (سعادت کی) سیدھی راہ کھول دے۔ وہ راہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جو پھٹکارے گئے' اور نہ ان کی جو راہ سے بھٹک گئے

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر : آج سردار محمد اختر مینگل صاحب کے سوالات ہیں چونکہ محرک خود موجود نہیں اس لئے ان کے سوالات موخر کئے جاتے ہیں۔

جناب اسپیکر : سوال نمبر417 میر ظہور حسین خان کھوسہ۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب والا چونکہ اس وقت یہ متعلقہ صاحب موجود نہیں اس لئے اس کو موخر کردیا جائے۔

جناب اسپیکر : میر ظہور حسین خان کھوسہ کی درخواست پر ان کے سوالات موخر کئے جاتے ہیں۔ آج وزیر اعلیٰ صاحب نہیں ہیں جو بھی کوئی سینئر منسٹر ہوں تو وہ وزرا کی موجودگی کو یقینی بنائیں۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر : رخصت کی درخواستیں سیکریٹری اسمبلی پڑھیں۔

سیکریٹری اسمبلی اختر حسین خاں : نوابزادہ گزین مری وزیر داخلہ نے سرکاری مصروفیت کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : ڈاکٹر عبدالمالک وزیر تعلیم نے آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : میر اسرار اللہ زہری صاحب نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : سردار ثناء اللہ زہری صاحب کراچی تشریف لے گئے ہیں۔ اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : مولانا عبدالباری صاحب نے نجی معروفیات کی بنا پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : سردار اختر مینگل صاحب نے نجی معروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : جناب سعید احمد ہاشمی صاحب نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر : تحریک استحقاق نمبر24-

میر ظہور حسین خان کھوسہ : میں تحریک پیش کرتا ہوں 29 ستمبر1996ء کو جمہوری وطن پارٹی کے معزز اراکین نے سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے اندر موٹر سائیکل پر ڈبل سواری اور سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے درمیان پبلک ٹرانسپورٹ پر پابندی کے خلاف تحریک التواء پیش کیا تھا جس پر قائد ایوان نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب نے یقین دہانی کرائی کہ سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے اندر ڈبل سواری کے احکامات کو واپس لیا جائے گا اگر اس طرح کے آرڈر ہیں تو اور سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے درمیان پبلک ٹرانسپورٹ کا آزادانہ آمدورفت ہوگا تاہم قائد ایوان کے اس اسمبلی کے فلور پر اس پابندی کو ختم کرنے کے یقین دہانی کے باوجود سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی تا حال موجود ہے اور اسی طرح سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے درمیان پبلک ٹرانسپورٹ پر پابندی ہے بلکہ مزید سوئی اور پٹ فیڈر کے درمیان پبلک ٹرانسپورٹ پر پابندی لگا دی گئی ہے جناب اسپیکر صاحب قائد ایوان نے اسمبلی کے فلور پر ان احکامات کے واپس لینے کے برعکس اقدامات کئے ہیں جس سے اس اسمبلی کا استحقاق مجروح ہوا ہے اس لئے اسمبلی کی کارروائی روک کر اس اہم مسئلے پر غور کیا جائے۔

جناب اسپیکر : ظہور صاحب اسمبلی کا کون سا ممبر موٹر سائیکل پر سواری کرتا ہے جس سے اسمبلی کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : میں نے تو اس طرح نہیں کہا ہے جناب اسپیکر پبلک کے متعلق کہا گیا ہے پچھلے دفعہ تحریک التواء پیش ہوا تھا۔ یہاں کے معزز اراکین کی طرف سے جس کی جواب میں جناب وزیر اعلیٰ صاحب نے کہا تھا کہ میری اطلاع میں ہے اس طرح کے ڈبل سواری موٹر سائیکل کے اوپر کوئی بندش نہیں ہے تو انہوں نے یقین دہانی کرائی تھی کہ اگر اس طرح کا واقع ہے تو اسے ختم کردیں گے لیکن اس کے احکامات کے باوجود یقین دہانی کے باوجود اسمبلی کے اندر لیکن اس وقت بھی

ڈیرہ بگٹی کے اندر موٹر سائیکل کے اوپر ڈبل سواری کی بندش ہے پبلک ٹرانسپورٹ کو ابھی تو مزید سخت کر دیا ہے اس لئے مالک خود اپنے پبلک ٹرانسپورٹ ڈیرہ بگٹی کے درمیان اگر لے جانا چاہئے کوئی سامان تو مالک خود چلائے ڈرائیور نہیں چلا سکتا بیٹا نہیں چلا سکتا حالانکہ انکے پاس اتھارٹی ہوتی ہیں اس کے باوجود بھی سخت کر دیا ہے اور بند کر دیا ہے پہلے سوئی اور پٹ فیڈر کے درمیان آمدورفت جاری تھی اس کے اوپر پابندی نہیں تھی وہاں پر بھی آج کل پبلک ٹرانسپورٹ پر پابندی لگائی گئی ہے اگر وہ چلائے تو مالک خود ہو ورنہ اس کا ڈرائیور کوئی بس کوئی پبلک ٹرانسپورٹ یا سامان کی صورت میں یا کرایہ کی لوگوں کی صورت میں آنے جانے پہ بھی پابندی لگا دی گئی ہے اس طرح جو وزیر اعلیٰ صاحب نے یقین دہانی کرائی تھی اس کے برعکس وہاں پر معاملہ چل رہا ہے اس لئے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

جناب اسپیکر : Any Minister from treasuny banches

میر عبدالمجید بزنجو (وزیر) : جناب اسپیکر جیسا کہ اپنے معزز ممبر صاحب نے اس کی وضاحت کی آپ نے تحریک نواب صاحب نے اس دن کہا تھا کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے اگر ایسی کوئی بات ہو تو ہم انشاء اللہ اس کا ازالہ کریں گے اور اس بارے میں میں ممبر صاحبان کے گوش گزار کروں کہ یہ 9 اکتوبر کو یہ پابندی اٹھالی گئی ہے اگر ان کو نوٹیفکیشن کی کاپی چاہئے تو انشاء اللہ پہنچادیں گے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : یہ میں ایک ہفتہ اور پانچ روز کی بات کر رہا ہوں کہ ابھی تک وہاں پہ ڈبل سواری پر پابندی ہے۔

جناب اسپیکر : ظہور صاحب آپ ہفتے کی بات کر رہے ہیں وہ 9 تاریخ کی بات کر رہے ہیں کہ نوٹیفکیشن ہوگیا ہے اور وہ ضلعی انتظامیہ وغیرہ کو پہنچ گیا ہوگا۔

سردار طاہر خان لونی (وزیر) : جناب اسپیکر صاحب میں بھی اس پر کچھ کہوں اگر اجازت دیں میں جناب ظہور صاحب سے یہ سوال کروں گا کہ اگر ڈبل

سواری میں کسی کا نقصان ہو وہاں ڈیرہ بگٹی میں اس سے جو ہے امن و امان میں خلل پڑگیا آپ اگر وزیر اعلیٰ ہوں ان کو منع کریں گے کہ آپ ڈبل سواری نہ کریں۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : سردار صاحب ایسا ہے کہ اس ایوان میں وزیر اعلیٰ صاحب نے یقین دہانی کرائی تھی کہ ڈبل سواری کی ہم اجازت دے دیں گے۔

سردار طاہر خان لونی (وزیر) : نہیں وہ صحیح ہے وزیر اعلیٰ کو کیا یہ تو موٹر سائیکل ہوتا ہے دو آدمیوں کے واسطے اور اس پر دو آدمی بیٹھنا جائز ہے اور یہ آپ نے سنا ہے کہ کراچی میں بھی ایسا ہو رہا تھا تو ڈبل سواری بند کر دیا گیا تھا وہ صرف امن کے واسطے ایسا نہیں ہے کوئی ذاتی کام تو وزیر اعلیٰ کا تو نہیں ہے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب اسپیکر صاحب ڈیرہ بگٹی ایک چھوٹا سا شہر ہے بیسوں فرنٹیئر کور کے وہاں پہ چیک پوسٹ ہیں اور ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک ایک فرنٹیئر کور ہے تو وہاں پہ کبھی کسی کے ساتھ ایسا واقعہ ہوا ہی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر : بہر حال اب عبدالمجید بزنجو صاحب نے کہا کہ اس کا نوٹیفکیشن جب ہو گیا ہے 9 تاریخ کو اگر اس نوٹیفکیشن کے بعد آپ کے علم میں کوئی ایسی بات ہے تو آپ اس مسئلے کو اسمبلی میں لے آئیں ورنہ میرے خیال میں جب نوٹیفکیشن ہو گیا ہے تو حکومتی اہلکاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس پر عمل درآمد کریں اس لئے اگر آپ اپنے تحریک پر زور نہیں دیں تو بہتر ہوگا۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : ٹھیک ہے اگر اس کے بعد دیکھتے ہیں واقعی وہاں پر آزادانہ آمدورفت ہے تو بہتر ہے ورنہ ہم دوبارہ اسمبلی کے فلور پہ آپ کی اجازت سے آئینگے۔

جناب اسپیکر : وہ نوٹیفکیشن کی کاپی آپ کو پہنچادیں گے محرک اپنی تحریک پر زور نہیں دیتا ہے۔

(محرک نے اپنی تحریک پر زور نہیں دیا)

جناب اسپیکر : مشترکہ تحریک استحقاق نمبر25 منجانب نواب عبدالرحیم شاہوانی سردار سترام سنگھ، میر ظہور حسین خان کھوسہ، ارجن داس بگٹی اور حاجی سخی دوست جان صاحب، سردار سترام سنگھ تحریک استحقاق پیش کریں۔

سردار سترام سنگھ : جناب والا۔

ہم درج ذیل ممبران جمہوری وطن پارٹی پاکستان تحریک پیش کرتے ہیں کہ اسمبلی کی کارروائی روک کر ایک اہم او فوری نوعیت کے مسئلہ پر غور کیا جائے۔ واقعہ یہ ہے کہ حکومت پاکستان کی ہدایت پر بلوچستان میں انٹیلی جنس بیورو جمہوری وطن پارٹی اور دیگر پارلیمانی پارٹیوں کی ڈاک سنسر کر رہی ہے۔ جس میں ذاتی خطوط، پارسل، رجسٹرڈ لیٹرز اور دیگر بذریعہ میل سروسز تمام دستاویزات کو سنسر کرکے آئین کے تحت دیئے گئے شہریوں کی آزادی پر قدغن لگائی جارہی ہے اس طرح نجی امور میں مداخلت کرکے معاشرتی، قبائلی، اخلاقی روایات کو تہس نہس کیا جا رہا ہے جس سے ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

لہٰذا اسمبلی کی کارروائی روک کر اس مسئلہ پر بحث کی جائے۔ اور اس تحریک کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ تحریک استحقاق پیش ہوئی۔

جناب اسپیکر : آپ نے جو تحریک استحقاق پیش کی ہے اس کی وضاحت کریں گے۔؟

سردار سترام سنگھ : جناب والا ہم نے جو اپنی تحریک استحقاق پیش کی ہے اس میں ثبوت دیا ہے کہ حکومت پاکستان کی ایماء پر صوبہ بلوچستان کی دیگر پارٹیوں اور اراکین کی ڈاک سنسر کی جا رہی ہے۔ یہ وفاقی انٹیلیجنس بیورو کر رہی ہے۔ جس طرح یہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ جس پر ہم اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ جو سراسر آئین میں دی گئی شہری آزادی کے منافی بات ہے۔ لہٰذا ہم پر زور مطالبہ کریں گے کہ اس تحریک استحقاق کو منظور کیا جائے۔ اور اس تحریک کو استحقاق کمیٹی کے

حوالے کیا جائے اور انٹیلیجنس بیورو کے اس اقدام کا نوٹس لیا جائے۔

مسٹر ارجن داس بگٹی : جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے عرض ہے جیسے میرے ساتھی نے بات کی ہے اس مقدس ایوان میں آئین پاکستان میں ہر شہری کو اس کی آزادی مندرج ہے یہ لیٹر جو یہاں موجود ہے اس کو آپ نے بھی پڑھا ہوگا اس میں ہے۔

Desired list of organizations/individuals concerned by the Provincial Headquarters Balochistan I.B. Quetta in the insterest of public safety and tranquality as under all post boxes/parcels/registered letters/ordinary letters.

جس میں اٹھارہ سیاسی تنظیموں کا ذکر ہے۔ جس میں جمہوری وطن پارٹی کا بھی ذکر موجود ہے اس جمہوری دور میں جبکہ بلوچستان میں آئینی طور پر اسمبلی ہے۔ جو بلوچستان کے عوام کا ادارہ موجود ہے عوامی نمائندے جن کا تعلق مختلف پارٹیوں سے ہے موجود ہیں۔ جمہوری وطن پارٹی جو پاکستان کی سالمیت استحکام اور خوشحالی پر یقین رکھتی ہے پاکستان کے عوام اور بلوچستان کے عوام کی ترقی سلامتی اور استحکام پر یقین رکھتی ہے۔ سمجھ نہیں آتا کہ حکومت پاکستان کی ہدایت پر بلوچستان میں انٹیلیجنس بیورو اس قسم کے اقدامات پر عمل کر رہی ہے جو سراسر غیر آئینی ہے غیر جمہوری ہے۔

جناب اسپیکر صاحب : ان اٹھارہ تنظیموں میں اس بات پر زور دوں گا کہ سیاسی پارٹیاں جمہوریت کا ایک حصہ ہوا کرتی ہیں جموریت میں سیاسی پارٹیوں کو مکمل طور پر آزادی اس کا ایک آئینی حق ہوا کرتی ہے۔ یہ اس وقت اپنے صوبہ بلوچستان سے متعلق ہے۔ اس تحریک کا تعلق ہمارے صوبے سے متعلق ہے۔ میں یقین سے کہوں گا کہ جمہوری وطن پارٹی کی قیادت ایک مدبرانہ قیادت اور ایک نڈر اور بے باک قیادت جس کا نہ صرف مجھے بلکہ پاکستان کے عوام کو فخر ہے ہمیں اس بات پر بھی فخر ہے

کہ جمہوری وطن پارٹی کا دستور وفاق کو مستحکم بنانے کا پیغام رکھتا ہے۔ ہر قسم کی فرقہ واریت اور منافرت کو ختم کرنے کا ہمارا مسیج (Massage) ہے۔ ناانصافی جو معاشرے میں ایک بہت بڑا بے چینی کا سبب ہے اس کو دور کرنا بھی ہماری پارٹی کا دستور ہے۔ مقصد ہے - تمام شہریوں کو سستا اور فوری انصاف فراہم کرنا جمہوری وطن پارٹی کا منشور ہے - اب اور پھر اس کے ایک باصلاحیت قیادت کی موجودگی میں اتنا عرض کروں گا اپنی پارٹی کے حوالے سے روز روشن کی طرح عیاں ہے بلا امتیاز رنگ و نسل' بلا امتیاز ذات پات ہماری پارٹی ملک کی ترقی میں پیش پیش ہے۔ ہمیں سمجھ نہیں آتی ہے کہ اس قسم کے سنسر کے پس پشت کیا مقصد ہے۔ ہم آپ سے گزارش کریں گے کہ اس کو استحقاق کمیٹی کے حوالے کیا جائے - یہ یقیناً" غیر آئینی ہے۔

میر خان محمد جمالی (وزیر) : جناب اسپیکر کیونکہ آئی بی جو ہے اس کا تعلق فیڈرل گورنمنٹ سے ہے وہ فیڈرل گورنمنٹ کا محکمہ ہے اگر اس ایشو کو جمہوری وطن یا ہمارے دوسرے پارٹیز والے نیشنل اسمبلی میں اٹھائیں تو میرے خیال میں بہتر ہوگا۔

جناب اسپیکر : آپ قانون کے حوالے سے بات کریں کہ آیا شہری حقوق جو آئین میں ڈیئے گئے ہیں یا قانون میں دیئے گئے ہیں اس کے حوالے سے کیا یہ شہری حقوق پر قدغن ہے یا نہیں ہے۔

میر خان محمد جمالی (وزیر) : نہیں اسپیکر صاحب وہ بات آپ کی ٹھیک ہے - لیکن یہ ایشو میرا خیال ہے پراونشل نہیں ہے کیونکہ آئی بی کا تعلق فیڈرل گورنمنٹ سے ہے تو فیڈرل گورنمنٹ ہی ان کو ہدایت کرسکتی ہے کہ آپ ایسے نہ کریں اس میں پراونشل گورنمنٹ میرے خیال میں ان کو کوئی انسٹرکشنز نہیں دے سکتی۔

جناب اسپیکر : فیڈرل گورنمنٹ کے ہم واپڈا کو زیر بحث لاسکتے ہیں۔ فیڈرل گورنمنٹ کے سوئی سدرن گیس کو ہم بحث میں لاسکتے ہیں۔ باقی بہت سے ایسے مسائل ہیں جن کو ہم بحث میں لاسکتے ہیں۔ اور یہ انڈیجول (Individual) سے تعلق رکھتا

ہے۔ ان لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ بلوچستان میں رہتے ہیں۔ جن پارٹیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بلوچستان میں رہتے ہیں۔ وہ اس ملک کے شہری ہیں۔

میر خان محمد جمالی : نہیں سوئی سدرن کے لئے ہم کورٹ کا دروازہ جا کے کھٹکھٹائیں گے۔

جناب اسپیکر : سیکریٹری صاحب یہ جو ہمارے ایڈووکیٹ جنرل ہیں ان کو آپ نوٹس دیں کہ جب سے اسمبلی شروع ہے وہ حاضر نہیں ہو رہا ہے ایسے مواقع پر ان کی حاضری ضروری ہے ان کو باقاعدہ نوٹس بھیج دیں۔

مسٹر کچکول علی (وزیر) : جناب اسپیکر صاحب غالب کا ایک شعر یاد آرہا ہے۔

نہ رہی قوت گفتار وہ بھی سہی
تو کس سے کہیں کہ آرزو کیا ہے

بات یہ ہے کہ پاکستان میں جو فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental rights) ہیں یا انسانی حقوق ہیں ہر چند کہ آئین میں یہ دیئے گئے ہیں اور ہر ایک ادارے کی جو انہوں نے کی اختیارات ہیں۔ اس سلسلہ میں وہ کم از کم ہماری گورنمنٹ سے کنسلٹ کرتا۔ اگر اس نے اس میں یہ صفائی پیش نہیں کی۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اس میں جو فنڈامینٹل رائٹس ہیں۔ ہیومین رائٹس (Human rights) ہیں وہ بالکل وئلیٹ (Violate) ہو چکے ہیں۔ ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ ہیومین رائٹس والے ہیں۔ آیا ان کا یہ جو فعل ہے۔ کیا یہ ہیومین رائٹس کا وائلیشن نہیں ہے۔ مہربانی جناب۔؟

جناب اسپیکر : تحریک استحقاق نمبر 25 میں اس تحریک استحقاق پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھتا ہوں اور 16 تاریخ کو وزیر داخلہ اور ایڈووکیٹ جنرل کی رائے کو سننے کے بعد اس تحریک استحقاق پر فیصلہ کا اعلان کیا جائے گا۔

جناب میر عبدالمجید بزنجو وزیر امور پرورش حیوانات و سربراہ کرفیو تحقیقاتی کمیٹی۔ ڈیرہ بگٹی کی جائزہ رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔

میر عبدالمجید بزنجو (وزیر امور پرورش حیوانات) : میں عبدالمجید بزنجو وزیر امور پرورش حیوانات و سرابرہ کرفیو تحقیقاتی کمیٹی ڈیرہ بگٹی کی جائزہ رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر : چونکہ آج قائد ایوان اور وزیر داخلہ ایوان میں موجود نہیں ہیں اس لئے کرفیو رپورٹ پر بحث کو مورخہ 16 اکتوبر 96ء تک موخر کیا جاتا ہے۔ اب اسمبلی کی کارروائی مورخہ 16 اکتوبر 96ء بوقت 11 بجے صبح تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی 12 بجکر 5 منٹ پر مورخہ 16 اکتوبر 96ء صبح 11 بجے تک کے لئے ملتوی کردی گئی)۔